سوال

رب کی (952)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

کچھ لوگوں کا نظریہ کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے وقت انسان کے دل میں کسی قسم کی کوئی طمع اور لالچ نہیں ہونا چاہیے اور نہ ہی جہنم کے خوف اور قبر اور قیامت کی ہولناکیوں سے ڈر کر عبادات کا فریضہ انجام دینا چاہیے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشی کے علاوہ کوئ

دلائل حسب ذیل ہیں

1۔ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کی عبادت کا وصف بیان کرتے ہوئے سورۃ الم السجدہ آیت نمبر 16 میں فرماتے ہیں:

''تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ''

(السجدۃ: 16)

2۔ ... 56

''وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ''

(الاعراف: 56)

3۔ ... نمبر 9 میں فرمایا:

''أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ''

(الزمر: 9)

4۔ سورۃ الفرقان آیت نمبر 64، 65 میں مؤمنوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۔ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۔''

''اور جو اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں۔ اور جو یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے''

اس کے علاوہ احادیث میں بھی مذکورہ عمل کے استحباب کی دلیل ہے۔ دو دلیلیں پیش ہیں۔

1۔ ... 416

''عجب ربنا عزوجل من رجلين رجل ثار عن وطائه ولحافه من بين أهله وحيه إلى صلاته فيقول ربنا أيا ملائكتي انظروا إلى عبدي ثار من فراشه ووطائه ومن بين حيه وأهله إلى صلاته رغبة فيما عندي وشفقة مما عندي ورجل غزا في سبيل الله عزوجل فانهزموا فعلم ما عليه من الفرار

''اللہ تعالیٰ دو آدمیوں سے خوش ہوتا ہے۔ ایک وہ شخص جو رات کو نماز پڑھنے کے لیے اپنے بیوی بچوں کے درمیان سے نرم گرم بستر چھوڑ کر اٹھتا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میرے بندے کو دیکھو جو میرے پاس موجود نعمتوں

2۔ غزوہ احد کے دن نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خود جنت کے لالچ میں کفار سے نبرد آزما ہونے پر ان الفاظ سے ابھارا

''قوموا الی جنۃ عرضها السموات والارض''

(مسلم: 1901)

یہ دلائل بین ثبوت ہیں کہ عبادات میں خوف و طمع مستحسن فعل ہے۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

01ﺟ